© rasailojaraid.com

پہلے اپنے گھر سے ختم کیا۔ اس کے بعد دوسروں کو ان کے ترک پر آمادہ کر کے معاشرہ کو صاف کیا جس کی تفصیل کتاب "مسلک دارالعلوم" میں بقدر ضرورت کر دی گئی ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے کتاب "سوانح قاسمی" ملاحظہ ہو ——

قطب ارشاد حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمہ اللہ

آپ بھی دارالعلوم کے طالب علم نہیں بلکہ بانیوں میں سے ہیں۔ اور سر براہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مگر چونکہ یہ بھی دارالعلوم ہی کی ایک نسبت ہے۔ اس لئے اس موقعہ پر بھی آپ کا تذکرہ کیا گیا۔

دینی خدمات | علم حدیث، فقہ اور تصوف سے بہت زیادہ شغف رہا۔ ہزارہا انسانوں نے آپ سے استفادہ کیا۔ آپ نے علماء کی دینی تربیت فرمائی اور انہیں دین کے بارے میں اتنا راسخ اور مستحکم بنا دیا کہ ان افراد پر کوئی بھی فتنہ اثر انداز نہ ہو سکا۔

سیاسی خدمات | ۱۸۵۷ء کے انقلاب میں حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کے دوش بدوش قائدانہ حصہ لیا۔ اور ۶ ماہ تک اسیر فرنگ رہے۔ جن لوگوں نے ان سیاسی اور جہادی خدمات پر پردہ ڈالنا چاہا ہے۔ خواہ اپنی لاعلمی اور معاملات سے بے خبری کی بناء پر یا اپنی کسی مصلحت کی وجہ سے، ان کی مصلحت اندیشی لایعبأبہ اور باخبر لوگوں کے نزدیک لغو ہے۔

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندی رحمہ اللہ

دینی خدمات | آپ حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے اور حضرت کے بعد قاسمی علوم کا جو فیضان عالم میں آپ کی ذات سے ہوا اس کی نظیر دوسرے تلامذہ میں نہیں ملتی۔ اپنے استاد میں فانی اور استاد کے علم میں غزلی تھے۔ دین کے ہر دائرے میں آپ کی خدمات نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ درس، تصنیف، ارشاد و تلقین اور جذبۂ جہاد وغیرہ میں آپ کی خاموش خدمتیں زبان حال سے گویا ہیں۔ آپ اپنے استاد حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کے علوم کے امین اور خزینہ دار تھے۔ آپ نے ان علوم کی ایضاح و تفصیل اور تفہیم و تیسیر میں نمایاں حصہ لیا۔ اور عظیم خدمت انجام دی۔ حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کی اعلیٰ ترین طباعت بہ تزئین حواشی و عنوانات آپ ہی نے شروع فرمائی۔ اور "حجۃ الاسلام" پر آپ ہی نے سب سے پہلے عنوانات قائم کئے۔ قرآن شریف کا ترجمہ فرمایا۔ بخاری کے ابواب و تراجم پر ایک جامع اور وقیع رسالہ تصنیف فرمایا۔ متعدد مناظرانہ تصانیف بھی

© rasailojaraid.com